98477 ـ مرد كا اپنى پيشانى اور ابرو كے درميان والے بال نوچنے كا حكم

سوال

چہرے فالتو بال دھاگے كے ساتھ اتارنے كا حكم كيا ہے، چاہے وہ داڑھى كے اوپر والے حصہ يا دونوں ابروؤں كےدرميان يا پيشانى ميں ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مرد كے ليے اپنى داڑھى كا كوئى بال بھى كاٹنا اور اتارنا جائز نہيں كيونكہ بہت سارى احاديث داڑھى بڑھانے اور وافر كرنے كے متعلق آئى ہيں، اور داڑھى كى حد يہ ہے:

جو بال دونوں رخساروں اور تھوڑى اور جبڑوں پر اگے ہوں.

مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (69749) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

اور جو بال اس حد سے باہر ہوں مثلا پيشانى پر اور دونوں ابروؤں كے مابين اگنے والے بال تو بعض اہل علم كے ہاں ان كے اتارنے ميں كوئى حرج نہيں.

اور بعض اہل علم اس سے بھى منع كرتے ہيں، خاص كر جب انہيں نوچ كر يا پھر دھاگے وغيرہ كے ساتھ زائل كيا جائے.

اس ميں سبب اختلاف يہ ہے كہ: حديث ميں وارد النمص كے معنى ميں اختلاف ہے، جس كے فاعل پر لعنت كى گئى ہے، بعض علماء نے تو اسے ابرؤوں كے ساتھ مخصوص كيا ہے، اور بعض نے چہرے كے سارے بال اس ميں شامل كيے ہيں، اور النمص مرد و عورت كے ليے منع ہے، كيونكہ يہ معلل وارد ہوا ہے كہ اس ميں تغير خلق اللہ يعنى اللہ كى پيدا كردہ صورت ميں تبديلى ہے، اور اس ميں مرد و عورت كا كوئى فرق نہيں.

اور پہلا قول ـ كہ النمص ابرؤوں كے ساتھ خاص ہے ـ اہل علم كى ايك جماعت اس كى قائل ہے، اور مستقل فتوى كميٹى كے علماء كرام نے بھى يہى فتوى ديا ہے، انہوں نے داڑھى اور ابرو كے بالوں كے علاوہ چہرے كے بال اتارنے كے جواز كا فتوى ديا ہے، اور ہم نے يہ فتوى سوال نمبر (1173) اور (21400) كے جواب ميں نقل بھى كيا ہے.

اور دوسرا قول ـ النمص چہرے کے سب بالوں کو زائل کرنا ہے ـ اکثر علماء کرام کا یہی قول ہے، اور الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی اسےاختیار کیا اور مرد کو اپنے چہرے کے بال نوچنے سے منع کیا ہے.

شیخ رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

سر اور داڑھی سے سفید بال نوچنے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" داڑھی اور چہرے کے بالوں میں سے سفید بال نوچنا حرام ہے کیونکہ یہ النمص یعنی نوچنے میں شامل ہوتا ہے، کیونکہ النمص چہرے کے بال نوچنا ہے، اور داڑھی بھی اس میں شامل ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے ابرو کے بال نوچنے اور نوچنے کا مطالبہ کرنے والی پر لعنت فرمائی ہے "

ہم اس شخص کو کہتے ہیں: جب آپ ہر سفید ہونے والے بال کو نوچنا شروع کر دیں تو آپ کی داڑھی باقی ہی نہیں رہیگی، اس لیے اللہ تعالی نے جو پیدا کیا ہے اسے رہنے دیں، اور جس طرح پیدا کیا ہے اسی طرح رہنے دیں، اس میں کچھ بھی نہ نوچیں.

لیکن اگر سر کے بال سے نوچنا ہو تو وہ حرمت کے درجہ تك نہیں پہنچتا، کیونکہ یہ النمص میں سے نہیں ہے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن عثیمین (11 / 123).

اور جو ظاہر ہوتا ہے واللہ اعلم، وہ یہ کہ النمص ابرو کے بالوں کے ساتھ مخصوص ہے، اس بنا پر داڑھی اور ابرو سے خارج بال کا مرد کے لیے نوچنے میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم .